السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان کے روزوں کی قضا سے پہلے شوال کے چھ روزے رکھنا جائز ہے؟ کیا ماہ شوال کے سوموار کے دن کا روزہ اس نیت سے جائز ہے کہ رمضان کی قضا بھی ہو جائے اور سوموار کے دن کے روزے کا اجروثواب بھی حاصل ہوجائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوال کے چھ روزوں کا ثواب اسی صورت میں حاصل ہو گا کہ پہلے ماہ رمضان کے روزے مکمل کرلیے گئے ہوں۔ جس کے ذمہ رمضان کے روزوں کی قضا ہو تو وہ قضا کے بعد ہی شوال کے چھ روزے رکھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا:

(من صام رمضان ثم اتبعه ستا من شوال) (صحیح مسلم، الصیام، باب استحباب صوم ستة ایام الخ، ح: 1164)

''جس نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے۔۔۔''

لہذا جس کے ذمہ قضا ہو اس سے ہم یہ کہیں گے کہ پہلے رمضان کے روزوں کی قضا دو پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھو۔ اتفاق سے ان چھ دنوں میں سوموار یا جمعرات کا جو دن آئے گا تو چھ دن کی نیت کا بھی اجروثواب ملے گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(انما الاعمال بالنیات' وانما لکل امري ما نوي) (صحیح البخاري' بدء الوحی' باب کیف کان بدء الوحی الخ' ح: 1 و صحیح مسلم' الامارة' باب قوله صلی اللہ علیه وسلم انما الاعمال بالنية الخ' ح: 1907)

''اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کے لیے صرف وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 212

محدث فتویٰ